جلد ۴۹/۱۴ ۲۳ نبوت ۱۳۳۹ ہش ۲۳ نومبر ۱۹۶۰ء نمبر ۲۷۰

مشرقی پاکستان کے طوفان زدہ علاقوں کی بحالی کے لئے تین کروڑ روپے کی امداد

طوفان کی وجہ سے متاثرہ علاقوں میں ناقابلِ یقین حد تک تباہی رونما ہوئی ہے

لاہور ۲۲ نومبر۔ صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں نے کل یہاں اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ مرکزی حکومت نے مشرقی پاکستان کے طوفان زدہ علاقوں کی بحالی کے لئے ڈیڑھ کروڑ روپیہ حکومت مشرقی پاکستان کے تصرف میں دے دیا ہے۔ اتنی ہی رقم پرائیویٹ ذرائع اور دوست ممالک کی طرف سے بطور عطیہ موصول ہوئی ہے۔ اس طرح صوبائی حکومت کے پاس امدادی کام کو چلانے کے لئے تین کروڑ روپے کی رقم موجود ہے — صدر مشرقی پاکستان کے دو روزہ دورے کے بعد راولپنڈی واپس جاتے ہوئے والٹن کے ہوائی اڈہ پر اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ آپ وزیر خزانہ جناب محمد شعیب کے ہمراہ پی۔ آئی۔ اے کے ہوائی جہاز میں ڈھاکہ سے وہاں پہنچے تھے۔ چند منٹ بعد آپ پی۔ اے۔ ایف کے طیارے میں راولپنڈی روانہ ہو گئے۔

متاثرہ علاقوں کے متعلق اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے صدر نے کہا متاثرہ علاقوں میں ناقابلِ یقین حد تک تباہی رونما ہوئی ہے آپ نے تاہم ان امدادی اقدامات پر جو صوبائی حکومت نے فوج کے تعاون سے کئے ہیں۔ تسلی کا اظہار فرمایا۔ آپ نے کہا امدادی کام پورے زور شور سے جاری ہے اور طوفان زدہ لوگوں کو ہر ممکن امداد بہم پہنچائی جا رہی ہے۔ خوراک اور کپڑے مہیا کئے جا رہے ہیں اور طبی امداد کے لئے جگہ جگہ مراکز قائم کر دیئے گئے ہیں۔ انسانوں اور مویشیوں کو نہایت وسیع پیمانے پر ٹیکے لگائے جا رہے ہیں۔ تاکہ وبائیں وغیرہ نہ پھوٹ سکیں۔ لوگوں کو تعمیر کا سامان بھی مہیا کیا جا رہا ہے۔ تاکہ وہ اپنے تباہ شدہ مکانوں کو دوبارہ تعمیر کر سکیں۔ صدر نے صوبائی حکومت اور عوام کی بہت تعریف کی کہ انہوں نے اس موقع پر بہت حوصلہ اور جراُت کے ساتھ حالات کا مقابلہ کیا ہے۔ اور پوری پوری فرض شناسی کا ثبوت دیا ہے۔ آپ نے طویل المیعاد منصوبہ بندی پر بھی زور دیا۔ اور کہا کہ اس سلسلہ میں مناسب اقدامات کئے جا رہے ہیں ÷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز (اطال اللہ بقاءہ) کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۲۲ نومبر بوقت سوا دس بجے صبح

کل حضور اقدس کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ نسبتاً بہتر رہی۔ رات نیند اچھی آ گئی۔ اس وقت بھی طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے حضور کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعائیں جاری رکھیں ÷

تعلیم الاسلام کالج میں ایک ادبی محفل

بزم اردو تعلیم الاسلام کالج کے زیر اہتمام ۲۳ نومبر ۱۹۶۰ء کو بروز بدھ سوا دو بجے بعد دوپہر کیمسٹری تھیٹر میں مشہور ادیب ڈاکٹر وزیر آغا ایم۔ اے پی۔ ایچ ڈی

"پطرس کی مزاح نگاری"

کے موضوع پر ایک دلچسپ مقالہ پڑھیں گے اردو ادب کے شائق احباب سے شرکت کی التماس ہے۔

(معتمد بزم اردو تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

انتخاب عہدیداران پنجاب باسکٹ بال ایسوسی ایشن

لاہور۔ سال رواں کے لئے پنجاب باسکٹ بال ایسوسی ایشن کی حالیہ منعقدہ میٹنگ میں مندرجہ ذیل عہدیداران کا انتخاب عمل میں آیا — صدر:۔ میجر جنرل سید غواث جی او سی لاہور ایریا

منتخب اراکین Elected Members (۱) میجر جنرل سید غواث جی او سی لاہور ایریا۔

(۲) صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے (آکسن) پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ۔

مجلس عاملہ (۱) پروفیسر نصیر احمد خان تعلیم الاسلام کالج ربوہ

(۲) ڈاکٹر ایس۔ ایل شیش ایف۔ سی کالج لاہور

(۳) پروفیسر غلام صادق اسلامیہ کالج لاہور

(۴) خواجہ عبد الملک ڈائریکٹر فزیکل ڈائریکٹر بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن لاہور

(۵) مسٹر لال موتی لال ایم۔ اے پرنسپل سی ٹی آئی سیالکوٹ

مجلس انتخاب۔ Selection Committee

اس کمیٹی کے سپرد پنجاب کی باسکٹ بال ٹیم کا انتخاب ہے۔

(۱) پروفیسر نصیر احمد خان تعلیم الاسلام کالج ربوہ

(۲) پروفیسر شمس الزمان دیال سنگھ کالج لاہور

(۳) مسٹر آر این ایل پرنسپل مشن ہائی سکول گجرات

(۴) ڈاکٹر ایس۔ ایل شیش ایف سی کالج لاہور

(۵) مسٹر لال موتی لال

چیئرمین (Chairman)

مسٹر اے یو ظفر۔ سکرٹری۔ مسٹر اعجاز حسین

ایسوسی ایٹ سکرٹری۔ مسٹر ضمیر احمد

خزانچی۔ پروفیسر محمد حسین دیال سنگھ کالج

نیز طے پایا کہ آئندہ سے اس مجلس کا نام پنجاب سنٹرل باسکٹ بال ایسوسی ایشن رکھ دیا جائے۔ (نامہ نگار)

اُمِ مظفر احمد ابھی تک لاہور میں بیمار ہیں

— حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ربوہ —

لاہور سے تین دنوں سے فون پر مسلسل اطلاع آ رہی ہے۔ کہ اُمِ مظفر احمد کو پھر پیٹ کی تکلیف زیادہ ہے۔ جس کی وجہ سے متلی اور درد کے علاوہ بخار بھی ہو گیا ہے اور بے چینی بہت رہتی ہے۔ دوسری طرف ٹوٹی ہوئی ہڈی کا جوڑ بھی ابھی تک پوری طرح ٹھیک نہیں ہوا اور ذرا سی حرکت سے درد ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹر امیر الدین صاحب سرجن نے جنہوں نے اُمِ مظفر احمد کا اپریشن کیا تھا اور ڈاکٹر کرنل امیر چند صاحب فزیشن نے بھی جو آجکل لاہور آئے ہوئے ہیں۔ اُمِ مظفر احمد کو دیکھ کر مناسب مشورہ دیا ہے۔ اور ڈاکٹر صاحبان نے احتیاطاً بستر میں سیدھا لٹایا ہوا ہے۔ ادھر میں قریباً تین ماہ کے قیام کے بعد جلسہ کے قرب کی وجہ سے ربوہ آ گیا ہوں اور اس وقت بہت سے کام درپیش ہیں اور میری غیر حاضری اُمِ مظفر احمد کے لئے لاہور میں مزید بے چینی کا موجب ہو رہی ہے۔ اور خود میں بھی ربوہ میں گویا اکھڑی ہوئی زندگی بسر کر رہا ہوں گو ایک سچے مومن کا حقیقی تعلق صرف خدا کے ساتھ ہوتا ہے اور وہی اس کا اصل سہارا ہے مگر انسان فطرتاً دوسرے تعلقات کے اثر سے بھی آزاد نہیں ہو سکتا اور شریعت نے مومنوں پر ان کے اہل خانہ کا بھاری حق رکھا ہے۔ پس احباب کرام اور اپنے مخلص دوستوں سے میری درخواست ہے کہ اُمِ مظفر احمد کے لئے اور میرے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے صحت عطا کرے اور ہماری پریشانی دور فرمائے اور اللہ تعالیٰ عمر کے اس آخری دور میں ایسے حالات سے محفوظ رکھے جو خدمتِ دین میں روک بن جاتے اور پریشانی کا موجب ہوتے ہیں اور انجام بخیر ہو آمین یا ارحم الراحمین

خاکسار، مرزا بشیر احمد ربوہ ۲۱ نومبر ۱۹۶۰ء

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

خطبۂ نکاح

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض پیشگوئیوں کے پورا ہونے کا ذکر

فرمودہ ۸ر مارچ ۱۹۵۶ء بمقام ربوہ

یہ ایک غیر مطبوعہ خطبہ نکاح ہے جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے صاحبزادہ مرزا اظہر احمد صاحب کے نکاح کے موقعہ پر ارشاد فرمایا تھا یہ خطبہ ابھی تک شائع نہیں ہوا تھا اب صیغۂ زود نویسی اسے اپنی ذمہ داری پر احباب کی خدمت میں پیش کر رہا ہے۔

آیاتِ مسنونہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

میں آج جس نکاح کے اعلان کے لئے کھڑا ہوا ہوں وہ میرے لڑکے مرزا اظہر احمد کا ہے جو خان سعید احمد خان صاحب مرحوم (ابن کرنل اوصاف علی خان صاحب مرحوم) کی لڑکی قیصرہ خانم سعید سے قرار پایا ہے قیصرہ خانم سعید پہلے ہماری دوہری رشتہ دار تھیں۔ لیکن اب اس نکاح کی وجہ سے انکا ہم سے تہرا رشتہ ہوگیا ہے۔ ان کا ایک رشتہ تو یہ ہے کہ وہ کرنل اوصاف علی خانصاحب کی پوتی ہیں۔ اور

کرنل اوصاف علی خانصاحب

نواب محمد علی خان صاحب کے بہنوئی اور خالہ زاد بھائی تھے۔ گویا یہ اس شخص کے بہنوئی کی پوتی ہیں جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی لڑکی کا رشتہ دیا بلکہ بعد میں حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کے زمانے میں ان کے بیٹے کو آپ کی دوسری لڑکی کا رشتہ بھی دیدیا گیا۔ دوسرا رشتہ جس کی بناء خدا تعالیٰ کے ایک الہام پر ہے یہ ہے کہ یہ

خان محمد خانصاحب کپورتھلوی

کے بیٹے خان عبدالمجید خان صاحب کی نواسی ہیں۔ خان محمد خان صاحب رضؓ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بہت پرانے صحابی رضؓ تھے۔ افسوس ہے کہ ہماری جماعت اپنی تاریخ کے یاد رکھنے میں نہایت سست واقع ہوئی ہے۔ شاید ہی کوئی اور قوم ایسی ہو جو اپنی تاریخ کے یاد رکھنے میں اتنی سست ہو۔ جتنی ہماری جماعت ہے عیسائیوں کو لے لو۔ انہوں نے بھی اپنی تاریخ کے یاد رکھنے میں اتنی سستی سے کام نہیں لیا۔ اور مسلمانوں نے تو صحابہ رضؓ کے حالات کو اس تفصیل سے بیان کیا ہے کہ اس موضوع پر بعض کتابیں کئی کئی ہزار صفحات پر مشتمل ہیں لیکن ہماری جماعت باوجود اس کے کہ ایک علمی زمانہ میں پیدا ہوئی ہے

اپنی تاریخ کے یاد رکھنے میں سخت غفلت

سے کام لے رہی ہے۔ میں نے بتایا ہے کہ خان محمد خان صاحب رضؓ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرانے صحابی رضؓ تھے۔ اور آپ رضؓ سلسلہ سے اتنی محبت رکھتے تھے۔ کہ جب وہ یکم جنوری ۱۹۰۴ء کو فوت ہوئے تو دوسرے دن حضرت مسیح موعود علیہ السلام مسجد میں صبح کی نماز کے لئے تشریف لائے اور فرمایا آج مجھے الہام ہوا ہے کہ

"اہل بیت میں سے کسی شخص کی وفات ہوئی ہے"

حاضرین مجلس نے کہا کہ حضور ؑ کے اہل بیت تو خدا تعالیٰ کے فضل سے خیریت سے ہیں۔ پھر یہ الہام کس شخص کے متعلق ہے آپ نے فرمایا۔ خان محمد خان صاحب کپورتھلوی کل فوت ہو گئے ہیں۔ اور یہ الہام مجھے انہی کے متعلق ہوا ہے۔ گویا خدا تعالیٰ نے الہام میں انہیں اہلِ بیت میں سے قرار دیا ہے۔ پھر ان کے متعلق یہ الہام بھی ہوا کہ "اولاد کے ساتھ نرم سلوک کیا جائے گا"

(الحکم ۱۴ر ستمبر ۳۵ء ص ۲)

بہرحال انکی وفات پر اللہ تعالیٰ کا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے تعزیت کرنا اور یہ کہنا کہ اہل بیت میں سے کسی شخص کی وفات ہوئی ہے بتاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ روحانی رنگ میں اہلِ بیت میں ہی شامل تھے۔ پس قیصرہ خانم کا ہم سے یہ دوسرا رشتہ ہے کہ وہ اس شخص کے ایک بیٹے کی نواسی ہیں۔ جنہیں اللہ تعالیٰ نے اہل بیت میں سے قرار دیا تھا۔

لڑکی کے والد

بچپن میں ہی فوت ہو گئے تھے۔ بعد میں اسکے دادا بھی لاہور میں وفات پا گئے۔ اسکے بھائیوں میں سے ایک بھائی جس کا نام انیس احمد ہے کراچی میں محکمہ کسٹم میں ملازم ہے۔ اور دوسرا بھائی جس کا نام شہزاد ہے فوج میں لیفٹیننٹ ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ لڑکی کا باپ فوت ہو گیا ہو تو اس کا کوئی بھائی جو موجود ہو چاہے وہ چھوٹی عمر کا ہی ہو اختیار رکھتا ہے کہ اپنی بہن کی شادی کر دے۔ خود آپ نے ایک شادی کی تو اس وقت اس عورت کا والد فوت ہو چکا تھا۔ صرف ایک بھائی تھا جس کی عمر ۸-۹ سال کی تھی۔ آپ نے فرمایا وہی کافی ہے۔ شریعت نے اسے حق دیا ہے پس والد کی عدم موجودگی میں لڑکی کا بھائی اس کا نکاح کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔ قیصرہ خانم کا بڑا بھائی تو دور تھا لیفٹیننٹ شہزاد نے ہی نکاح کی اجازت دی ہے۔ لیکن وہ خود اس موقع پر یہاں نہیں آسکے۔ انہوں نے اپنے چچا میجر بشیر احمد صاحب کے متعلق لکھا ہے کہ وہ ولی اور سرپرست کے طور پر اپنی بھتیجی اور میری بہن قیصرہ خانم کے نکاح کی منظوری دے دیں۔

ہمارا خاندانی طریق یہی ہے

کہ لڑکا ہو یا لڑکی اس کا مہر ایک ہزار روپیہ رکھا جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی زندگی میں میرا جو مہر رکھا وہی مہر میں نے بعد میں بھی رکھا ہے اور وہی مہر میں نے اپنی لڑکیوں اور لڑکوں کا بھی رکھا ہے۔ بعض رشتے نوابوں کے خاندان میں بھی ہوئے لیکن میں نے اسی قدر مہر تجویز کیا۔ تاکہ کوئی یہ نہ کہے کہ اپنی بیٹیوں کا مہر زیادہ رکھا ہے اور ہماری بیٹیوں کا کم۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ

ہماری بڑی ہمشیرہ مبارکہ بیگم صاحبہ کا مہر

۵۶ ہزار روپے رکھا گیا تھا لیکن اس کی وجہ یہ تھی کہ مالیر کوٹلہ میں یہ طریق رائج تھا کہ نواب خاندان کی عورتوں کو ورثہ نہیں ملتا تھا۔ چنانچہ اس موقعہ پر بعض نے کہا کہ مہر تو اس لئے کم رکھا جاتا ہے کہ عورت خاوند کی جائداد کی وارث ہوتی ہے لیکن ریاست مالیر کوٹلہ کے قانون کے مطابق عورت وارث نہیں ہو سکتی اس لئے مہر زیادہ رکھا جانا ضروری ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ اچھا اگر یہ صورت ہے تو ورثہ میں آنے والی جائداد کا حساب لگا لیا جائے اور اسی قدر مہر رکھ لیا جائے پس درحقیقت ہمشیرہ مبارکہ بیگم صاحبہ کا مہر بھی اس لئے زیادہ رکھا گیا تھا کہ مالیر کوٹلہ کی ریاست کے دستور کے ماتحت وہ اپنے خاوند کے ورثہ کی حقدار نہیں ہو سکتی تھیں۔ لیکن جہاں عورت کو خاوند کی جائداد سے ورثہ مل سکتا ہے وہاں ہم نے ایک ہزار روپیہ سے زیادہ مہر کبھی نہیں رکھا وہ لوگ جن کی دنیوی حیثیت ہم سے بہت ہی کم ہے وہ اپنی لڑکیوں کا مہر بعض دفعہ آٹھ آٹھ دس دس ہزار روپیہ رکھ لیتے ہیں مگر چونکہ لڑکا اسے منظور کر لیتا ہے اس لئے ہمیں بھی اسی مہر پر نکاح کا اعلان کرنا پڑتا ہے درحقیقت اسلام نے عورت کو اسکے خاوند کی جائداد کا وارث بنایا ہے اور جب یہ صورت ہے تو زیادہ مہر کی کیا ضرورت ہے۔ اگر خاوند کی اولاد ہو گی تو بیوی کو اس کی جائداد کا آٹھواں حصہ مل جائے گا۔

اور اگر اولاد نہیں ہوگی۔ تو وہ اُس کی جائداد کے چوتھے حصہ کی وارث ہوگی۔ پس جیسا کہ میں نے بتایا ہے۔ ہمارے خاندان میں

ایک ہزار مہر کا رواج

ہے۔ صرف ہمشیرہ مبارکہ بیگم کا مہر زیادہ تھا۔ اور وہ بھی حضرت خلیفہ اول رضؓ کی تحریک پر مقرر کیا گیا تھا۔ اور پھر نواب محمد علی خان صاحب نے بھی یہی کہا۔ کہ ریاستی قوانین کے مطابق چونکہ عورتوں کو ورثہ نہیں ملتا۔ اس لئے مہر زیادہ رکھا جائے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کی اجازت دے دی نواب صاحب کی وفات کے بعد اگر ان کی جائداد کا آٹھواں حصہ بطور ورثہ ہمشیرہ مبارکہ بیگم کو ملتا۔ تو اس کی قیمت ۷۰ ہزار روپے سے یقیناً بہت زیادہ تھی۔ کیونکہ بعد میں

جائداد کی قیمتیں

بہت بڑھ گئی تھیں۔ اس وقت جو جائداد ہمشیرہ وہاں چھوڑ آئی ہیں۔ اور اس کا کلیم دیا گیا ہے۔ وہ پندرہ لاکھ روپے سے زیادہ کی ہے۔ ممکن ہے نکاح کے وقت نواب صاحب نے یہ خیال کیا ہو۔ کہ ہمشیرہ مبارکہ بیگم کو ان کے خاندان میں جاکر مالی لحاظ سے فائدہ ہوگا۔ لیکن

واقعہ یہ ہے

کہ ہمیں جو جائداد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ملی تھی وہ نواب صاحب کی جائداد سے بہت زیادہ قیمتی تھی۔ کیونکہ جو جائدادیں ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے ملی تھیں۔ وہ قادیان کے بڑھنے کی وجہ سے بہت قیمتی ثابت ہوئیں۔ جب ہمشیرہ مبارکہ بیگم کا نکاح ہوا ہے۔ تو گو ہم بادشاہوں کی اولاد تھے۔ اور نواب محمد علی خان صاحب محض نواب تھے۔ لیکن ہماری خاندانی حیثیت اس وقت مٹی میں دبی ہوئی تھی۔ اور ان کی حیثیت قائم تھی۔ وہ سمجھتے تھے۔ کہ ہم نواب ہیں۔ لیکن ہم اپنی حیثیت ایک زمیندار سے زیادہ قرار نہیں دیتے تھے۔ اس لئے ممکن تھا کہ کسی وقت ہمشیرہ کو طعنہ دیا جاتا۔ کہ تو اب بڑے گھر میں آگئی ہے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ان کے بچپن میں ہی

رؤیا میں دکھایا گیا

کہ مبارکہ بیگم کہہ رہی ہیں کہ "مینوں کوئی نہیں کہہ سکدا کہ ایسی آئی جس نے ایہہ مصیبت پائی۔

(الحکم ۱۰ جون ۱۹۰۳ء)

چنانچہ جب نواب صاحب کے مقروض ہونے کی وجہ سے ان کی مالی حالت خراب ہوئی تو آخری عمر میں ہمشیرہ اور ان کے بچے ہی نواب صاحب کے اخراجات کے لئے رقم مہیا کرتے تھے۔ غرض ہمشیرہ کے بچپن میں اور پھر ایسے وقت میں جب کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حیثیت ایک زمیندار سے زیادہ نہیں تھی۔ خدا تعالیٰ نے ہمشیرہ مبارکہ بیگم کی زبان سے الہاماً بتایا کہ

"مینوں کوئی نہیں کہہ سکدا کہ ایسی آئی جس نے ایہہ مصیبت پائی"

کتنا بڑا نشان ہے

بے شک وہ ایک نواب خاندان میں بیاہی گئی تھیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ جانتا تھا کہ کہ ایک وقت ایسا آئے گا۔ جب نواب صاحب کو مالی مشکلات پیش آئیں گی۔ اور اس وقت خود اس لڑکی کی جائداد خاندانی مصائب کو دور کرنے کا موجب ہوگی۔ تو یہ الٰہی تدبیر تھی۔ بچپن میں ایک بات کہی گئی۔ اور پھر وہ بات بڑی شان سے پوری ہوئی۔ بہرحال یہ اللہ تعالیٰ کے غیب کا ایک بیّن ثبوت

ہے۔ اسی طرح اور بھی

سینکڑوں پیشگوئیاں

ہیں۔ جو بعد میں پوری ہوئیں اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کا بیّن ثبوت بنیں۔ مثلاً میرے متعلق ہی آپ کی یہ پیشگوئی تھی۔ کہ وہ صاحب شکوہ اور عظمت و دولت ہوگا۔ اب آپ لوگ دیکھ لیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اپنی زندگی میں آپ کی کس قدر جائداد تھی۔ آپ نے مخالفین کو انعامی چیلنج کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ میں اپنی ساری جائداد جو دس ہزار روپیہ مالیت کی ہے پیش کرتا ہوں گویا اس وقت آپ کی جائداد صرف دس ہزار روپیہ کی تھی۔ لیکن اب وہ لاکھوں روپے کی ہو چکی ہے۔ یہ دولت کہاں سے آئی ہے۔ یہ سب خدا تعالیٰ کا فضل ہے ورنہ

مجھے یاد ہے

کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کے بعد جب نانا جان نے ہماری زمینوں سے تعلق رکھنے والے کاغذات واپس کئے۔ تو میں اپنے آپ کو اتنا بے بس محسوس کرتا تھا کہ میں حیران تھا کہ کیا کروں۔ اتفاق سے شیخ نور احمد صاحب میرے پاس آئے اور کہنے لگے مجھے معلوم ہوا ہے۔ کہ آپ کو ایک

ملازم کی ضرورت

ہے۔ آپ مجھے رکھ لیں۔ میں نے کہا میں تنخواہ کہاں سے دوں گا۔ میرے پاس تو نہ کوئی رقم ہے جس سے تنخواہ دے سکوں اور نہ جائداد سے اتنی آمد کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا آپ جو چھوٹی سے چھوٹی تنخواہ دینا چاہیں وہ دے دیں۔ اور پھر انہوں نے خود ہی کہہ دیا۔ کہ آپ مجھے دس روپے ماہوار ہی دے دیں۔ چنانچہ میں نے انہیں ملازم رکھ لیا۔ اور یہ خیال کیا کہ چلو اس قدر تو آمد ہو ہی جائے گی۔ لیکن بعد میں اللہ تعالیٰ نے ایسا فضل کیا کہ جوں جوں شہر ترقی کرتا گیا۔ اس جائداد کی قیمت بھی بڑھتی چلی گئی۔ جب قرآن کریم کے پہلے ترجمہ کے چھپوانے کا سوال پیدا ہوا۔ تو میں نے چاہا کہ اس

ترجمہ کی اشاعت کا سارا خرچ

ہمارا خاندان ہی برداشت کرے میں نے اس وقت شیخ نور احمد صاحب کو بلوایا۔ اور ان سے کہا کہ اس وقت مجھے دو ہزار روپے کی ضرورت ہے۔ کیا اس قدر روپیہ مہیا ہو سکے گا۔ انہوں نے کہا آپ زمین کا کچھ حصہ مکانات کے لئے فروخت کرنے کی اجازت دے دیں۔ تو پھر جتنا چاہیں روپیہ آجائے گا۔ چنانچہ میں نے کچھ زمین فروخت کرنے کی اجازت دے دی۔ یہ زمین

۵۰ کنال کے قریب

تھی۔ اور اسی جگہ واقع تھی۔ جہاں بعد میں محلہ دار الفضل آباد ہوا۔ تھوڑی دیر کے بعد شیخ صاحب واپس آئے۔ اور ان کے ہاتھ میں روپوں کی ایک تھیلی تھی۔ انہوں نے کہا یہ دو ہزار روپیہ ہے۔ اور اگر آپ کو دس ہزار کی بھی ضرورت ہو۔ تو وہ بھی مل سکتا ہے۔ میں نے کہا اس وقت مجھے اتنے ہی روپیہ کی ضرورت تھی زیادہ کی ضرورت نہیں۔ چنانچہ اس طرح

محلہ دار الفضل کی بنیاد

پڑی۔ اور وہ روپیہ اشاعت قرآن میں دے دیا گیا۔ بعد میں اللہ تعالیٰ نے فضل کیا۔ اور باغوں کی آمد کے علاوہ صرف زمینوں کی آمد ہی لاکھ دو لاکھ روپیہ سالانہ تک پہونچ گئی۔ اور مزید فضل اس نے مجھ پر یہ کیا۔ کہ میں نے اس آمد کو اپنی ذات پر خرچ کرنے کی کوشش نہیں کی۔ بلکہ ہمیشہ یہ روپیہ میں نے خدمت اسلام پر صرف کیا اس کے بعد میں نے سندھ میں بھی زمین

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جلسہ سالانہ پر آنے کی تاکید

"لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی راہ میں ادنےٰ ادنےٰ ہرجوں کی پروا نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر قدم پر ثواب دیتا ہے۔ اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں جاتی۔ اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں۔ جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

خریدی اور اس کی آمد بھی ہمیشہ سلسلہ کے کاموں میں ہی خرچ ہوتی رہی۔ چنانچہ اس وقت تک میں دو لاکھ تیس ہزار روپیہ چندہ تحریک جدید کو دے چکا ہوں۔ اسی طرح ایک زمین چوہدری ظفر اللہ خانصاحب نے مجھے بطور نذرانہ دی جو ڈیڑھ لاکھ روپیہ کی تھی وہ بھی میں نے تحریک جدید کو دے دی۔ اسی طرح محقل والی زمین میں نے صدر انجمن احمدیہ کے نام ہبہ کر دی ہے۔

بہر حال مجھ پر

اللہ تعالیٰ کا یہ فضل رہا

کہ اس نے مجھے دولت کو ضائع کرنے سے محفوظ رکھا۔ آخر میرے بیوی بچے بھی تھے۔ اور ان کی خواہش تھی کہ میں ان کے آرام کی کوئی صورت پیدا کردوں۔ لیکن میں نے ان کی پرواہ نہیں کی بلکہ ہمیشہ اپنی آمد کا اکثر حصہ اشاعت اسلام کے لئے دیتا رہا۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے۔ اس پر نہ مجھے کوئی فخر ہے اور نہ کسی تعریف و توصیف کی خواہش ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے جس کا شکر ادا کرنے کے لئے اس کے آگے جس قدر بھی ماتھا رگڑا جائے کم ہے۔ جائدادیں اکثر اوقات انسان کے لئے وبال جان بن جاتی ہیں اور اس سے کئی خاندان تباہ ہو جاتے ہیں۔ ہاں اگر خدا تعالیٰ کسی کو عقل دیدے تو وہ ان تباہیوں سے بچ جاتا ہے

بہر حال میں یہ بتانا چاہتا تھا کہ کس طرح ایک زمانہ میں خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زبان سے

ایک پیشگوئی فرمائی

اور پھر اسے پورا کیا۔ ۱۹۰۴ء میں ایک شخص کے متعلق اس نے الہاماً فرمایا کہ وہ اہل بیت میں سے ہے۔ کوئی کہہ سکتا تھا کہ یہ یونہی ایک گپ ہانک دی گئی ہے۔ لیکن کسی کو کیا پتہ تھا کہ ایک وقت ان کے بیٹے کی بیٹی اس خاندان میں بیاہی جائے گی۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی بیٹی کی شادی کی۔ اور آپ کے بعد حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے ارشاد پر ہم نے اپنی دوسری بہن کا رشتہ بھی اس خاندان میں کر دیا۔ اور پھر اس لڑکی کی لڑکی میرے بیٹے کے نکاح میں آئے گی اور اس طرح صرف روحانی طور پر ہی نہیں بلکہ جسمانی طور پر بھی وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اہل بیت میں شامل ہو جائیں گے۔

یہ ایک عظیم الشان پیشگوئی ہے

جو اللہ تعالیٰ نے پوری فرمائی۔ اور اس طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کو اس نے روز روشن کی طرح واضح کر دیا۔

پروگرام جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ پاکستان ۱۹۶۰ء

پہلا دن ۲۶ دسمبر ۱۹۶۰ء بروز سوموار

پہلا اجلاس

۹-۱۵ تا ۹-۴۵ - تلاوت قرآن کریم و نظم

۹-۴۵ تا ۱۰-۱۵ - افتتاحی تقریر - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰ - اسلام اور غیر مسلم رعایا - صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم اے پرنسپل تعلیم الاسلام کالج - ربوہ

۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵ - حضرت مسیح علیہ السلام کا صلیبی موت سے بچنا اور مشرق میں ورود جدید شواہد کی روشنی میں - جناب مولانا شیخ عبدالقادر صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ

۱۱-۴۵ تا ۱-۰۰ - تیاری نماز

۱-۰۰ تا ۱-۴۵ - نماز ظہر و عصر

دوسرا اجلاس

۱-۴۵ تا ۲-۰۰ - تلاوت قرآن کریم و نظم

۲-۰۰ تا ۲-۴۵ - تعلق باللہ اور اس کے حصول کے ذرائع - جناب مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا

۲-۴۵ تا ۳-۳۰ - عقائد احمدیت پر اعتراضات اور ان کے جوابات - جناب قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری۔

دوسرا دن ۲۷ دسمبر ۱۹۶۰ء بروز منگل

پہلا اجلاس

۹-۱۵ تا ۹-۳۰ - تلاوت قرآن کریم و نظم۔

۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵ - سیرت نبوی احادیث کی روشنی میں - جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور خارجہ

۱۰-۱۵ تا ۱۱-۱۵ - ذکر حبیب - حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے

۱۱-۱۵ تا ۱۲-۰۰ - اسلام کا عالمگیر غلبہ - جناب مولانا جلال الدین صاحب شمس سابق مبلغ بلاد عربیہ و انگلستان۔

۱۲-۰۰ تا ۱-۰۰ - تیاری نماز

۱-۰۰ تا ۱-۳۰ - نماز ظہر و عصر

دوسرا اجلاس

۱-۳۰ تا ۱-۴۵ - اعلانات و پیغامات

۱-۴۵ تا ۲-۰۰ - تلاوت قرآن کریم و نظم۔

۲-۰۰ تا ۲-۴۵ - وقف جدید کی اہمیت - صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب

۲-۴۵ تا ۳-۳۰ - ختم نبوت کی دائمی برکات - جناب مولانا عبدالمالک خانصاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔

تیسرا دن ۲۸ دسمبر ۱۹۶۰ء بروز بدھ

پہلا اجلاس

۹-۱۵ تا ۹-۳۰ - تلاوت قرآن کریم و نظم

۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵ - اسلام اور نیشنلزم - جناب پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے ہیڈ آف سائیکالوجی ڈیپارٹمنٹ کراچی یونیورسٹی

۱۰-۱۵ تا ۱۱-۱۵ - افریقہ میں اسلام اور عیسائیت کا مقابلہ - جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب جج عالمی عدالت۔

۱۱-۱۵ تا ۱۲-۰۰ - بہائی تحریک پر تبصرہ - جناب مولانا ابوالعطاء صاحب سابق مبلغ بلاد عربیہ

۱۲-۰۰ تا ۱-۰۰ - تیاری نماز

۱-۰۰ تا ۱-۳۰ - نماز ظہر و عصر

دوسرا اجلاس

۱-۳۰ تا ۱-۴۵ - اعلانات و پیغامات

۱-۴۵ تا ۲-۰۰ - تلاوت قرآن کریم و نظم

نوٹ:- تقریر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(ناظر اصلاح و ارشاد)

جماعت احمدیہ لائل پور کی مساعی

مکرم شیخ محمد یوسف صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ کے فضل سے تحریک جدید کے نئے سال کے وعدوں کی فہرست تیار ہو رہی ہے اور تقریباً ڈیڑھ صد روپیہ نقد بھی وصول ہو چکا ہے۔ مکرم امیر صاحب مقامی اور سیکرٹری صاحب تحریک جدید فہرست کی تیاری کرنے میں لگے ہوئے ہیں"

جزاھم اللہ احسن الجزاء

جماعت احمدیہ لائلپور کی طرف سے ۱۱۹۲/۱۴ روپے کے وعدے موصول ہو چکے ہیں اور بقیہ وعدوں کی انتظار ہے۔ اللہ تعالیٰ سال گذشتہ کی نسبت نمایاں اضافہ کے ساتھ امسال انہیں وعدہ جات بھجوانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید - ربوہ)

تعمیر مساجد کے لئے قابل رشک اخلاص

مکرمی فقیر محمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ گلگت مطلع فرماتے ہیں کہ ان کی جماعت کے ایک مخلص دوست مکرم مبارک احمد صاحب ہاشمی نے اپنے عہدہ کی ترقی کی خوشی میں مبلغ ۵۵ روپے مقامی مسجد اور ۳۰۰ روپے مساجد ممالک بیرون کے لئے ادا فرمائے ہیں۔ اور سیکرٹری مال ۳۰۰ روپے مرکز میں بھجوا رہے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ ہاشمی صاحب موصوف اور سیکرٹری صاحب مال (گلگت) کے لئے دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اپنے فضلوں سے ہر دو مخلصین کو نوازتا رہے۔

(وکیل المال تحریک جدید - ربوہ)

ربوہ سے ہمبرگ (مغربی جرمنی) تک

از مکرم یحییٰ فضلی صاحب مبلغ جرمنی

قسطِ اول

آخر خدا تعالیٰ نے وہ دن دکھایا جب مجھے جرمنی میں تبلیغِ اسلام کی خاطر جانے کا ارشاد ہوا۔ یہ دن میری زندگی کا انتہائی مسرور دن تھا جہاں ذمہ داری کے احساس سے دل بیٹھا جا رہا تھا وہاں یہ خوشی بھی دل سے پھوٹ رہی تھی کہ میرے والدین کی خواہش اور خود میری آرزو کہ خدمت اسلام کروں آخر پوری ہونے والی ہے لیکن آج میری مشفق والدہ اس خوشی کے دن کو دیکھنے کے لئے اس دنیا میں نہیں۔ انہیں بے صبری سے اس دن کی انتظار تھی جب وہ اپنے بیٹے کو خدمتِ اسلام کے لئے روانہ ہوتے ہوئے دیکھیں کاش وہ آج زندہ ہوتیں اور اس خوشی اور صبر کا اظہار کرتیں جس کا انتظار انہوں نے برسوں قبل قادیان میں اس وقت کیا تھا جب ایک مبلغ کی ماں اپنے بیٹے کو خدمتِ اسلام کے لئے روانہ کرتے وقت جدائی کے غم سے بری طرح رو رہی تھی۔ امی اس کے پاس گئیں اور کہا ”بہن یہ وقت رونے کا نہیں مسکرانے اور خوشی منانے کا ہے کہ آج تمہارا بیٹا خدمتِ دین کے لئے روانہ ہو رہا ہے۔ اگر میرا بیٹا بھی اس نیک کام کے لئے گیا تو میں ایک آنسو بھی نہ بہاؤں گی۔ اور ہنسی خوشی اسے الوداع کہوں گی۔ کیونکہ اس سے زیادہ مسرور دن میری زندگی میں اور کوئی نہیں آ سکتا۔“ یہ بات اس روز سے میرے دل پر نقش ہے اور اسی روز میں نے عہد کیا تھا کہ اگر خدا تعالیٰ نے توفیق دی تو میں زندگی وقف کروں گا اور میری امی فخر سے سر اونچا کر کے کہہ سکیں گی کہ میں نے اپنا بیٹا خدمتِ اسلام کے لئے قربان کر دیا ہے

میں نے ۱۹۵۱ء میں میٹرک پاس کیا ان دنوں امی ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی میں زیرِ علاج تھیں ایک لمبی بیماری جھیل چکی تھیں اور اب نوبت یہاں تک پہنچی تھی کہ کسی لمحہ بھی ان کی زندگی کا چراغ گل ہوتا نظر آ رہا تھا۔ ایک روز میں گھر پر اکیلا تھا۔ والد صاحب اور بھائی بہن دفتر یا سکولوں کو جا چکے تھے۔ میں سوچ رہا تھا اب کسی وقت بھی امی اپنے رب کے حضور حاضر ہونے والی ہیں اور مجھے ان کی خدمت کرنے کا کوئی موقع نہیں ملا کیا کوئی ذریعہ ایسا ہو سکتا ہے کہ میں انہیں کوئی ایسی خوشی پہنچاؤں جو خدمت کا موقع نہ ملنے کی حسرت پوری کر دے اور امی میری طرف سے بہت مطمئن اور خوش اس دنیا سے جائیں

یکایک خدا تعالیٰ نے میرے دل میں یہ ڈالا کہ خدمتِ اسلام کے لئے زندگی وقف کر کے میں امی کو ایک لاثانی خوشی اور مسرت دے سکتا ہوں۔ میں نے نیکی کے اس کام میں ایک لمحہ کی دیر بھی مناسب خیال نہ کی اور فی الفور ایک خط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمتِ اقدس میں لکھا کہ ”میں اپنے والدین کی دیرینہ خواہش کو پورا کرتے ہوئے اپنی زندگی خدمتِ اسلام کے لئے وقف کرتا ہوں“ اور پھر دوپہر کو ملاقات کے وقفہ میں جب میں نے امی کو یہ خبر سنائی تو خوشی کے مارے ان کا چہرہ تمتما اٹھا اور انہوں نے میرا بوسہ لیتے ہوئے کہا ”بیٹا میں تم پر بہت خوش ہوں کہ تم نے میری زندگی کی سب سے بڑی خواہش کو پورا کر دیا ہے خدا کرے میں اس دن تک زندہ رہوں۔ جب تم خدمتِ اسلام کے لئے بیرون ملک جاؤ اور میں اپنے ہاتھوں سے تمہارے گلے میں پھولوں کے ہار ڈال کر تمہیں رخصت کروں۔ یہی ایک سرمایہ ہے جسے میں قیامت کے روز اپنی والدہ کی خدمت کے نام سے خدا تعالیٰ کے حضور پیش کر سکوں گا“

اہل ربوہ نے جس محنت اور خلوص کے ساتھ بارگاہِ ایزدی میں ہماری کامیابی کے لئے دعائیں کرتے ہوئے ہمیں رخصت کیا اس کا میرے دل پر ایک خاص اثر ہے۔ اس روز کتنے ہی بزرگانِ سلسلہ ایسے موجود تھے جو سالہا سال تک خدمتِ اسلام کا فریضہ ادا کر کے ہمارے سامنے نیکی اور قربانی کی مثالیں قائم کر چکے ہیں اور کتنے ہی نوجوان ایسے تھے جو آئندہ ان شاندار روایات کو برقرار رکھنے کا عزم رکھتے ہیں اور کتنی ہی مستورات تھیں جو یہ خواہش اپنے دلوں میں لے کر آئی تھیں کہ خدا کرے ہم اپنے بیٹوں، پوتوں اور خاوندوں کو اسی طرح الوداع کہیں۔ کون ہے جسے اپنے عزیزوں کی جدائی شاق نہیں گزرتی لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے طفیل خدا تعالیٰ نے ایک ایسی جماعت پیدا کر دی ہے جو اس جدائی کی خواہش رکھتی ہے اور اسے اس جدائی سے بڑھ کر اور کوئی شئے عزیز نہیں جو اسلام اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے برداشت کرنی پڑے۔

ہم ربوہ سے جس ڈبہ میں سوار ہوئے۔ اس میں ایک امریکن پروفیسر اور دو پاکستانی بیٹھے ہوئے تھے۔ یہ امریکن بھی ہماری طرح واقفِ زندگی ہیں اور گارڈن کالج راولپنڈی میں کیمسٹری پڑھاتے رہے۔ عیسائیوں کے اندر مذہب کی خاطر زندگی وقف کرنے کا جذبہ جس رنگ میں پایا جاتا ہے وہ واقعی قابلِ قدر ہے آج دو ہزار سال گزر جانے کے باوجود ان میں ایسے لوگ موجود ہیں جو عیسائیت کی ترویج کے لئے اپنی زندگیاں قربان کر دیتے ہیں۔ احمدیوں میں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ جذبہ موجود ہے۔ لیکن خدا کرے یہ جذبہ فزوں تر ہو جائے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت حضرت عیسیٰؑ کی جماعت سے اس رنگ میں بھی پیچھے نہ رہ جائے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس پر فخر کر سکیں۔ اس امریکی پروفیسر نے کہا: ”میں آپ کی جماعت کے اس جذبہ کی قدر کرتا ہوں اور میری خواہش ہے کہ میں کبھی ربوہ آکر آپ کے اداروں کا جائزہ لوں“ وہ امریکہ میں ہمارے مبلغوں سے ملے ہیں۔ اور جماعت کی تبلیغی سرگرمیوں سے خاصے متاثر ہیں اہل ربوہ نے ہمیں جس انداز میں الوداع کہا اس سے وہ بے حد متاثر ہوئے۔ انہوں نے کہا ”یہاں کے لوگوں کے دلوں میں خدمتِ اسلام کا کس قدر جذبہ ہے اور وہ تمہیں کس پیار سے اس مقصد کے لئے رخصت کر رہے ہیں“ ڈبہ میں بیٹھے ہوئے دوسرے احباب نے بھی اس جذبہ کی تعریف کی اور جماعت کی تبلیغی سرگرمیوں میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ امریکن پروفیسر کا ساتھ لائلپور تک تھا۔ انہوں نے اترتے ہوئے کہا: ”آج کی الحاد زدہ دنیا میں مذہب کے نام لیواؤں کا دم غنیمت ہے۔ خواہ وہ کسی مذہب سے تعلق رکھتے ہوں“ انہوں نے میری اس رائے سے اتفاق ظاہر کیا کہ مذہب دنیا کو آشتی اور صلح کا پیغام دیتا ہے اور آج کی دنیا کے مسائل کا حل اور امن کی پائیداری کا ضامن ہے“ یہاں پر ہمارے ساتھیوں نے بھی اترنا تھا۔ بھاری دل اور دعاؤں کے ساتھ انہوں نے ہمیں الوداع کہا اور گاڑی کراچی کی طرف روانہ ہوئی۔

جماعت ملتان اپنے امیر محترم ملک عمر علی صاحب کی قیادت میں سٹیشن پر موجود تھی انہوں نے ریفرشمنٹ روم میں عصرانہ کا انتظام کیا ہوا تھا۔ میں ان کی مہمان نوازی اور خلوص کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ خدا تعالیٰ انہیں جزاء خیر دے۔ جماعت کراچی کی طرف سے سیکرٹری ضیافت محترم شیخ خلیل الرحمٰن صاحب کی طرف سے اور مجلس انصار اللہ اور مجلس خدام الاحمدیہ کے نمائندگان استقبال کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ جماعت کراچی کی طرف سے ۲۰ اکتوبر کو شیزان میں عصرانہ کا انتظام کیا گیا۔ محترم نائب امیر صاحب و مربیانِ سلسلہ کا اس عزت افزائی کے لئے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

مورخہ ۲۱ اکتوبر ۱۰ بجے PIA کے ذریعہ ہمیں روانہ ہونا تھا۔ مجھے ٹیکسی تلاش کرنے میں خاصی دقت ہوئی کیونکہ ٹیکسی سٹینڈ قریب نہ تھا اس موقعہ پر خدا تعالیٰ نے میری مدد کے لئے ایک صاحب کو بھجوا دیا جو مجھے اپنی کار میں لے گئے وہ اگرچہ احمدی نہ تھے۔ اور مجھ سے واقفیت بھی نہیں رکھتے تھے لیکن میری مدد کے لئے تیار ہو گئے۔ جب میں نے انہیں اپنے سفر کا مقصد بتایا تو بہت خوش ہوئے کہ اس طرح ان کی طرف سے بھی اس نیک سفر میں اعانت ہو گئی۔ ہم لوگ ہوائی اڈہ پر مقررہ وقت کے اندر پہنچ گئے لیکن دھند کے باعث لندن سے آنے والا طیارہ بمبئی بھجوا دیا گیا تھا اب ہمیں دو گھنٹے انتظار کرنا تھا۔

دس بجے تمام مسافروں کو کسٹم کے مراحل طے کر کے انتظار گاہ میں جانے کا حکم سنا دیا گیا۔ ہم بھی انتظار گاہ میں جا بیٹھے کراچی ایک بین الاقوامی ہوائی اڈہ کی حیثیت رکھتا ہے اس لئے تمام کمپنیوں کے جہاز یہاں اترتے ہیں۔ مسافر اتر کر انتظار گاہ میں آتے اور چند لمحے بیٹھ کر اپنے سفر پر روانہ ہو جاتے۔ ہمارے دیکھتے دیکھتے KLM، ایر فرانس BOAC اور Lufthansa کے جہاز آئے اور کچھ دیر رک کر آگے روانہ ہو گئے۔ PIA نے مسافروں کی تواضع شربت سے کر کے انتظار کی گھڑیوں کو خوشگوار بنانے کی سعی کی اس سے زیادہ دلچسپی کا موجب باہر سے آنے والے جہاز اور ملک ملک کے لوگ تھے جو بھانت بھانت کی بولیاں بول رہے تھے آخر خدا خدا کر کے ہمارا طیارہ آن پہنچا مسافر سامان کندھوں پر لاد کر باہر نکلے ایک گھنٹہ کے اندر اندر جہاز دوبارہ اڑنے کے لئے تیار ہو گیا اس مرحلہ پر مسافروں کو جہاز میں جانے کی اجازت دے دی گئی۔

ہماری نشستیں ساتھ ساتھ تھیں، ہمارے تیسرے ساتھی فرانس جا رہے تھے۔ انہوں نے ہمارے سفر کا مقصد جان کر بہت دلچسپی کا اظہار کیا اور دورانِ سفر میں بہت سی معلومات حاصل کیں۔ مسافروں کی اکثریت پاکستانیوں کی تھی جو لندن جا رہے تھے غیر ملکی مسافر بھی موجود تھے لیکن طیارہ کی بعض خالی نشستیں مسافروں کی کمی کا اعلان کر رہی تھیں۔

ادھر گھڑی کی سوئیاں بارہ کے ہندسے پر جمع ہوئیں اور ادھر جہاز کے کپتان نے حفاظتی بیلٹ باندھنے کا حکم سنایا۔ زائرین کے کٹہرے پر کھڑے لوگوں نے ہاتھ ہلا ہلا کر اپنے ساتھیوں کو الوداع کیا اور جہاز آہستہ آہستہ آگے کو رینگنے لگا۔ چند لمحوں میں کراچی کا شہر ہمارے قدموں کے نیچے تھا بھاری بھرکم اور بلند و بالا عمارتیں اب ننھے سے گھروندے لگتی تھیں۔ کشادہ سڑکیں ایک لکیر بن کر رہ گئی تھیں اور ریل گاڑی محض ایک رینگتا ہوا کیڑا۔ حدِ نظر تک سمندر پھیلا ہوا تھا اور پھر دیکھتے دیکھتے کراچی نظروں سے اوجھل ہو گیا

(باقی)

مجلس مشاورت ۱۹۶۰ء کا ایک اہم فیصلہ

سب کمیٹی بیت المال اور مجلس مشاورت کے ممبران کرام توجہ فرمائیں!

امسال مجلس مشاورت کی سب کمیٹی بیت المال نے مجلس مشاورت میں یہ تجویز پیش کی تھی کہ "غیر موصی اصحاب کو وصیت کرنے کی ترغیب دلائی جائے۔ سب کمیٹی نے اپنی سفارش میں یہ ذکر کیا تھا کہ اس تجویز پر پہلے ہی کسی قدر عمل درآمد ہو رہا ہے لیکن سفارش کی تھی کہ اسے بروئے کار لانے کے لئے آئندہ زیادہ مؤثر اور متواتر جدوجہد کی جائے۔"

اس کے متعلق سب کمیٹی بیت المال اور مجلس مشاورت کے واجب الاحترام ممبران کی خدمت میں اطلاعاً عرض ہے کہ اس سے قبل موصیوں کی تعداد بڑھانے کے لئے اور بجٹ حصہ آمد و حصہ جائیداد میں اضافہ کرنے کے لئے مجلس مشاورت ۱۹۵۵ء میں سٹینڈنگ فنانس کمیٹی کی منظور شدہ تجویز کے مطابق ہر سال "ہفتہ وصیت" منایا جا رہا ہے اور اس فیصلہ کی تعمیل ہر سال ہوتی رہتی ہے اور کوئی سال ایسا نہیں گذرا کہ یہ "تحریک ہفتہ وصیت" سے خالی رہا ہو۔ "تحریک ہفتہ وصیت" کے علاوہ بھی سارا سال وصیت کے متعلق اعلانات اخبار میں کئے جاتے ہیں۔ رسالہ الوصیت اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات و تقاریر کے اقتباسات اخبار میں دیئے جاتے ہیں۔ جماعتوں کو سرکلر بھی بھجوائے جاتے ہیں۔ وقتاً فوقتاً نئی وصایا کے ضلعوار گوشوارے بھی اخبار میں شائع کئے جاتے ہیں کہ امراء اور صدر صاحبان اس امر کا جائزہ لے سکیں کہ ان کے علاقوں میں موصیوں کی رفتارِ ترقی کیا ہے۔

اس کے علاوہ سلسلہ کے مربی صاحبان کو بھی وقتاً فوقتاً تحریک کی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں غیر موصی اصحاب کو وصیت کرنے کی ترغیب و تحریص دلاتے رہیں۔ انسپکٹران وصایا سے بھی (جو صرف دو ہیں) جماعتوں میں حسب گنجائش بجٹ سفر خرچ دورے اور تحریکات کروائی جاتی ہیں۔ دو تین مرتبہ یہ تحریک بھی کی گئی ہے کہ ہر موصی اپنے اثر و رسوخ سے کام لے کر سال میں ایک غیر موصی کی وصیت کرانے کی کوشش کرے۔ غرضیکہ کوئی پہلو جو ہمارے بس میں ہے اُسے نظر انداز نہیں کیا جاتا۔ صدر انجمن احمدیہ سے انسپکٹران وصایا کی تعداد میں اضافہ کرنے کے لئے درخواست بھی کی گئی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مستقبل قریب میں ایک تین سالہ گوشوارہ اخبار میں شائع کیا جائے گا۔ جس سے اس مجمل رپورٹ کی وضاحت ہوگی۔

نظارت بہشتی مقبرہ موصیوں کی تعداد میں اضافہ کرنے کے لئے جو جدوجہد کر رہی ہے اس میں اگر کوئی خامی ہے یا کوئی زیادہ مؤثر تدبیر اور تجویز عمل سے نظر انداز ہو گئی ہے تو میں معزز ممبرانِ سب کمیٹی و مجلس شوریٰ کی خدمت میں ادب سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس کی وضاحت اور نشاندہی کر کے ہم کارکنانِ نظارت بہشتی مقبرہ کی صحیح راہنمائی فرمائیں اور جو تجاویز ان کے ذہنوں میں ہیں وہ مختصر مگر معین الفاظ میں ارسال فرمائیں، ورنہ صرف یہ ارشاد فرما دینے سے کہ "زیادہ مؤثر اور متواتر جدوجہد کی جائے"، کوئی صحیح راہنمائی نہیں ہوتی۔

اس سلسلہ میں جو نئی تجاویز بھیجی جائیں گی ان کا انشاء اللہ تعالیٰ خیر مقدم کیا جائے گا اور کسی بھی مفید تجویز کو نظر انداز نہیں کیا جائے گا۔ بشرطیکہ قواعد صدر انجمن احمدیہ اور انجمن کا مہیا کردہ بجٹ اور دیگر ذرائع مانع نہ ہوں۔ بلکہ موانعات کو بھی تاحدِ امکان دور کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

ایسی تجاویز ہر احمدی دوست کو اور ہر احمدی خاتون کو ہر وقت بھیجنے کا حق حاصل ہے اور جس وقت بھی کوئی مفید تجویز کسی کے ذہن میں آ جائے وہ بھیجی جا سکتی ہے۔ لیکن اس وقت میرا روئے سخن خاص طور پر محترم ممبرانِ سب کمیٹی بیت المال اور معزز ممبرانِ مجلس شوریٰ سے ہے۔ جنہوں نے یہ مجمل تجویز شوریٰ میں پیش کر کے منظور کرائی۔ اب ان سے درخواست کرتا ہوں کہ ان کے ذہنوں میں جو تجاویز ہیں براہ مہربانی معین طور پر ۱۵؍ دسمبر تک ارسال فرمائیں تا کہ اگر کوئی تجویز جلسہ سالانہ پر عمل کرنے کے قابل ہو تو اس موقعہ پر اس سے فائدہ اُٹھانے کی کوشش کی جائے اور باقی تجاویز کو کسی دوسرے موقع کے لئے محفوظ رکھا جائے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ)

زکوٰۃ کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد

تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ اوّل ص ۳۳۹ میں حضور تحریر فرماتے ہیں:۔

"تیسری چیز جس پر خصوصیت سے اسلام نے زور دیا ہے اور جس کی طرف قرآن کریم میں بار بار توجہ دلائی گئی ہے وہ یہ ہے کہ روپیہ بے شک کماؤ۔ مگر جو کچھ کماؤ اس پر زکوٰۃ ادا کرو۔ اسلام نے بے شک روپیہ کو بند رکھنا ناجائز قرار دیا ہے۔ مگر روپیہ کمانا منع نہیں کیا۔ پس فرماتا ہے کہ اگر تم روپیہ کماتے ہو اور کچھ روپیہ اپنی ضروریات کے لئے عارضی طور پر جمع کر لیتے ہو جس پر ایک سال گذر جاتا ہے تو اس پر زکوٰۃ ادا کرو۔ اگر کوئی شخص باقاعدگی سے زکوٰۃ ادا کرتا ہے تو یہ اس بات کا ثبوت ہوتا ہے کہ وہ دنیا کو دین کی خاطر کماتا ہے لیکن اگر کوئی شخص زکوٰۃ نہیں دیتا تو یہ اس بات کا ثبوت ہوتا ہے کہ وہ دنیا محض دنیا کی خاطر کماتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا شوق اس کے دل میں نہیں۔ اگر واقعہ میں اس کے دل میں خدا تعالیٰ کے قرب اور اس کی محبت کو جذب کرنے کا احساس ہوتا۔ اگر دنیا کو وہ دین کی خاطر کما رہا ہوتا تو اس کا فرض تھا کہ وہ اپنے مال میں سے خدا تعالیٰ کا حق ادا کرتا اور پوری دیانتداری کے ساتھ ادا کرتا۔ لیکن جب وہ زکوٰۃ ادا نہیں کرتا تو یہ اس بات کا ثبوت ہوتا ہے کہ وہ شیطان کا تابع ہے۔ خدا تعالیٰ کے احکام کا تابع نہیں۔"

(ناظر بیت المال ربوہ)

چک ۴۶ شمالی ضلع سرگودھا میں کامیاب تربیتی جلسہ

جماعت احمدیہ چک ۴۶ شمالی تحصیل و ضلع سرگودھا کے زیر اہتمام مورخہ ۸ نومبر کو مسجد احمدیہ سے ملحقہ میدان میں ایک کامیاب تربیتی اور اصلاحی جلسہ ہوا۔ اجلاس ۲½ بجے بعد دوپہر تا ۵ بجے شام ہوا۔ صدارت کے فرائض مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی نے سرانجام دیئے۔ تلاوت قرآن کریم مکرم حافظ عبدالرشید صاحب نے کی اور منظوم کلام دوست محمد صاحب جل بھٹیاں اور چوہدری محمد انور صاحب چیمہ نے پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی اور ابوالبشارت مولانا عبدالغفور صاحب فاضل نے مدلل تقریریں کیں۔

دوسرا اجلاس ۷½ بجے تا ۱۰ بجے شب محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع سرگودھا کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب نے کی اور نظم دوست محمد صاحب نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل جالندھری نے اور مکرم گیانی واحد حسین صاحب نے لیکچر دیئے۔ جلسہ کی کارروائی کامل خاموشی کے ساتھ سنی گئی۔ نہ صرف مقامی اصحاب ہی نے جلسہ میں شرکت کی بلکہ بیرونجات سے بھی کافی تعداد میں احباب نے شمولیت فرمائی۔ جلسہ گاہ میں لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ اور جو احباب بطور مہمان تشریف لائے ہوئے تھے ان کی رہائش اور کھانے کا انتظام مقامی جماعت نے کر رکھا تھا۔ یہ جلسہ اوّل سے آخر تک بہت کامیابی کے ساتھ سرانجام پایا۔

(نصیر احمد سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ چک ۴۶ شمالی ضلع سرگودھا)

دعائے مغفرت

میاں لعل الدین صاحب آف کھارا نزد قادیان۔ جو قادیان کے دکانداروں کو کھارا سے دودھ لا کر دیا کرتے تھے۔ مورخہ ۹؍۱۰ بروز اتوار رات کے ۳ بجے کے قریب بمقام پیرو چک ضلع سیالکوٹ میں فوت ہو گئے۔ خاکسار نے نماز جنازہ پڑھائی اور مقامی قبرستان میں سپرد خاک کئے گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم مولوی کرم الٰہی صاحب بزاز قادیان کے چچا زاد بھائی تھے۔ نہایت کم گو اور بے ضرر آدمی تھے۔ آٹھ دس دن بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار رہے۔ احباب ان کی مغفرت اور بلندی درجات اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔

۲۔ جنازہ غائب

محترمہ حاکم بی بی صاحبہ زوجہ صاحبہ چوہدری حیات محمد صاحب آف نانو والی ضلع سیالکوٹ مورخہ ۲۳؍۱۰ بروز اتوار قضائے الٰہی سے چند دن بیمار رہ کر وفات پا گئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

نانو والی میں مرحومہ اور ان کے خاوند ہی احمدی تھے۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ مرحومہ کا جنازہ غائب پڑھیں اور مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(عنایت اللہ خان خلیل مربی سلسلہ از ڈگری گھمناں ضلع لائلپور)

ایسٹرن پرفیومری کمپنی (رجسٹرڈ) ربوہ کے عطریات
سہاگ۔ حنا۔ چنبیلی۔ شام شیراز۔ گل شبو۔ تحسین ہیئر آئل
ہر جنرل مرچنٹ سے طلب کریں!

کانگو کے دارالحکومت میں چار امریکیوں کو زخمی کر دیا گیا

کار جلا دی گئی ● کانگو کا ایک باشندہ کار کی لپیٹ میں آ کر ہلاک ہو گیا تھا

لیوپولڈول ۲۱ ر نومبر۔ کل کانگو کے ایک ہجوم نے چار امریکیوں کو چاقوؤں سے زخمی کر دیا اور ان کی کار کو جلا دیا۔ زخمیوں میں ایک امریکی خاتون بھی شامل ہے ان کی کار ایک سائیکل سوار سے ٹکرا گئی تھی۔ اور اس حادثے میں کانگو کا یہ باشندہ ہلاک ہو گیا تھا۔

زخمی ہونے والے تین افراد امریکی سفارت خانے کے عملے کے ارکان تھے چوتھی خاتون کرنل ڈین تلر کی بیوی ہیں وہ امریکہ کے نائب وزیر خارجہ مسٹر لائی ہینڈرسن کو الوداع کہنے کے لئے فضائی اڈہ پر جا رہے تھے معلوم ہوا ہے کہ فضائی اڈہ سے کوئی چار میل دور ایک سائیکل سوار ان کی کار کی لپیٹ میں آ گیا۔ اس پر چیف وارنٹ آفیسر مسٹر لیسینٹ لارنس اور مسٹر کارلوسی کار روک کر باہر آئے ادھر بیس کانگوی باشندوں نے موقع پر پہنچ کر مسٹر لیسینٹ لارنس (جو کار چلا رہے تھے) پر چاقوؤں سے حملہ کر دیا مسٹر کارلوسی نے لیفٹیننٹ کرنل ڈین تلر سے کہا کہ وہ اپنی بیوی کو حملہ آوروں سے بچائیں دونوں میاں بیوی کو معمولی زخم آئے کچھ دیر بعد نائب کونصل مس الین پامر کار میں پہنچ گئیں اور مسٹر لیسینٹ لارنس ان کی کار میں بیٹھ گئے اس وقت ان کے زخموں سے بہت خون بہہ رہا تھا انہیں ہسپتال میں داخل کر دیا گیا ہے۔ انہیں سینے پر گہرے زخم آئے ہیں۔ مسٹر کارلوسی کو شانہ پر زخم آئے۔

دوست ملکوں سے مدد مانگی جائے گی

چٹاگانگ ۲۱ ر نومبر وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب نے کل تبصرے پر یہاں اخباری نمائندوں سے بات چیت کے دوران کہا کہ مشرقی پاکستان میں طوفان زدگان کی آبادکاری کے لئے دوست ملکوں سے مدد مانگنا پڑے گی۔ آپ نے بتایا کہ مصیبت زدگان کی بحالی و آبادکاری کے لئے بڑے پیمانہ پر امداد کی ضرورت ہے وزیر خزانہ نے کہا کہ اس امداد کا دوسرے پانچسالہ ترقیاتی منصوبہ پر کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔

مسٹر محمد شعیب نے کل یہاں بندرگاہ میں ریلوے اور ڈاک و تار کے محکموں کے اعلیٰ افسروں سے نقصان کا اندازہ لگانے کے لئے بات چیت کی آپ شام کو بذریعہ ہوائی جہاز ڈھاکہ پہنچ گئے۔

ایران کے ایک سو استاد مستعفی ہو گئے

تہران ۲۱ ر نومبر ایرانی دارالحکومت تہران کے قریباً ایک سو پرائمری اساتذہ نے اپنی کم تنخواہوں کے خلاف احتجاج کے طور پر ملازمت سے استعفے دے دیئے ہیں انہوں نے اپنے استعفوں میں اس امر کی وضاحت کی ہے کہ انہیں کاروباری اداروں میں بارہ ہزار ریال اور اس سے بھی زیادہ تنخواہیں ملتی ہیں جبکہ سرکاری معلم کی حیثیت سے انہیں صرف تین ہزار ریال دیئے جاتے تھے۔

محکمہ تعلیم کے ڈائریکٹر نے بتایا ہے کہ تہران میں مدرسین کی سخت قلت ہے کیونکہ انہیں بہت کم تنخواہیں دی جاتی ہیں۔ اب حکومت نے صوبوں سے اساتذہ کو تبدیل کر کے تہران بھیجنے کا اہتمام کر دیا ہے۔

دستی کھڈیوں کو ۲۵ پونڈ سوت ماہانہ ملا کرے گا

ملتان ۲۱ نومبر۔ دستی کھڈیوں کی صنعت کو راشن کارڈوں پر سوت کا کوٹہ دینے کے سلسلہ میں راشن کارڈ آئندہ ماہ کے آغاز میں جاری کئے جائیں گے۔ پاکستان پریس ایسوسی ایشن کے نمائندہ نے اطلاع دی ہے کہ دستی کھڈی کے لئے ماہانہ کوٹہ پچیس پونڈ مقرر کئے جانے کا امکان ہے۔ اس سلسلہ میں حکومت نے سروے کرنے کے لئے جو پارٹیاں متعین کی تھیں۔ انہوں نے اپنا کام مکمل کر لیا ہے معلوم ہوا ہے کہ سوت کے گولے بنانے والوں نے بھی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ان کی صنعت کو اقتصادی بحران سے بچانے کے لئے مناسب سہولتیں دی جائیں۔

پہلی، دوسری، تیسری اور چھٹی جماعتوں کی درسی کتب کے مسودے طلب کر لئے گئے

مسودے ۲۲ ر فروری تک وصول کئے جائیں گے

لاہور ۲۱ ر نومبر حکومتِ پاکستان نے آئندہ تعلیمی سال کے لئے نئے نصاب کے مطابق پہلی، دوسری، تیسری اور چھٹی جماعتوں کے لئے درسی کتابوں کے مسودے طلب کئے ہیں حکومت نے متذکرہ جماعتوں کے مختلف مضامین کی درسی کتابوں کے مسودے بھیجنے کے بارے میں شرائط کا بھی اعلان کر دیا ہے۔

ایک سرکاری اعلان میں مصنفین کو دعوت دی گئی ہے کہ وہ پہلی سے تیسری جماعت کے مضامین کے لئے جن کی تعلیم و تدریس ان جماعتوں سے شروع ہوتی ہے اور جماعت ششم کی درسی کتب کے مسودے ۲۲ ر فروری ۶۱ء تک ڈائریکٹر تعلیمات لاہور ریجن کو ارسال کریں۔ یہ مسودے بصیغہ رجسٹری مختار صادق پبلیکیشن آفیسر نظامت تعلیم لاہور ریجن لاہور کے نام بھیجے جائیں۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے

کرشمہ حکمت

خارش ہر قسم کا کامیاب علاج قیمت -/۴/۱
دوائے احمر
دھدر، چنبل۔ بالچر۔ گنج اور لوط کا سو فیصدی مجرب علاج۔ آزمائش شرط ہے قیمت -/-/۲ علاوہ محصولڈاک (نوٹ) جلسہ سالانہ کے موقع پر ہمارے عارضی سٹال گولبازار ربوہ میں تشریف لاویں۔
مینیجر دواخانہ حکیم عبدالعزیز کھوکھر منزل حلک چیچھ (حافظ آباد) ضلع گوجرانوالہ

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس

تحریر فرماتے ہیں میں نے طبیہ عجائب گھر کے بعض مرکبات خود استعمال کئے ہیں اور کئی مریضوں کو استعمال کرائے ہیں اور ان کو بے حد مفید پایا جس کی زیادہ تر وجہ میرے نزدیک یہی ہے کہ طبیہ عجائب گھر کے منتظم اپنے مرکبات کے لئے بہت عمدہ قسم کے مفردات استعمال کرتے ہیں ان کا ایک مرکب روح نشاط ہے جو دل کو تقویت دینے میں بے نظیر ہے خصوصاً ایسے مریضوں کے لئے جن کے خون کا دباؤ کم ہو اور طبیعت ہر وقت مضمحل اور گری گری رہتی ہے یہ دوا بے حد مفید پائی ہے۔ یہ دوائیں اپنے گھر میں استعمال کرا چکا ہوں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے چند خوراکوں میں ہی نمایاں اثر دیکھا ہے۔ روح نشاط قیمت فی چھٹانک چھ روپے نصف پاؤ گیارہ روپے ایک ڈبیہ دو روپے
طبیہ عجائب گھر امین آباد ضلع گوجرانوالہ

انکی خوشبو اور مہک
جیسے ~~~~ تازہ پھول
نرگس۔ گلاب، موتیا چنبیلی۔ رات کی رانی اور املہ کی بہترین خوشبو
شائیو ہیئر آئلز،
میں دستیاب ہیں
خوبصورت پیکنگ۔ اعلیٰ کوالٹی۔ دماغ کو ٹھنڈک اور راحت پہنچانے والے
یکے از مصنوعات شائیو
زیر سرپرستی ~~~~ فضلِ عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ربوہ

ضرورت ہے،
امیر ضلع تھرپارکر کے لئے ایک کلرک کی جو خوشخط ہو اور جماعتی خط و کتابت کے طریق سے واقف ہو۔ ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر رجوع کریں۔
پوسٹ بکس ۲ میرپورخاص

درخواست دعا

میری اہلیہ کا اپریشن ۷ ر نومبر کو لاہور میں ہوا ہے جو کامیاب ہو گیا ہے احباب مریضہ کی کامل صحت کے لئے دعا فرماویں۔ (پیر سید محمد زمان شاہ ایڈووکیٹ مانسہرہ)

دوائی فضلِ الٰہی جس کے استعمال سے نرینہ اولاد پیدا ہوتی ہے قیمت مکمل کورس ۱۶ روپے دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ

ضروری اعلان:- صوفی خدابخش صاحب بی۔اے انسپکٹر وقفِ جدید کو دورہ کے پروگرام کے مطابق راجہ جنگ ضلع لاہور سے ۱۵ ۱/۶ کو واپس ربوہ پہنچنا چاہیئے تھا لیکن نہ وہ واپس آئے ہیں اور نہ ہی ان کے متعلق کوئی اطلاع موصول ہوئی ہے ان کے گھر والے اور دفتر سخت پریشان ہیں۔ وہ جہاں کہیں ہوں یہ اعلان پڑھ کر فوراً اطلاع دیں اور واپس ربوہ چلے آئیں۔
(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

یرقان ضعفِ جگر۔ بھُس (کمی خون) اور اعصابی کمزوری رفع کرنے کی حتمی دواء

کالی دواء

نہ کڑوی — نہ جلاب آور

جگر۔ پتہ اور تلی کی خرابی سے پیدا شدہ تمام امراض۔ یرقان۔ ضعفِ جگر۔ بھُس (کمی خون) اعصابی کمزوری (خاص کر کے گردن اور بازوؤں کے اعصاب) جوشِ خون۔ چہرہ کی زردی چھائیاں۔ ہاتھ پاؤں کی جلن۔ دائمی قبض۔ بھوک نہ لگنا۔ پیاس کی شدت۔ ہاتھ پاؤں اور چہرہ کی سوجن وغیرہ وغیرہ کا بفضل تعالیٰ سو فیصدی کامیاب علاج۔

قیمت مکمل کورس فی شیشی ۲ تولہ -/۳ روپے علاوہ محصول ڈاک و پیکنگ

ملنے کا پتہ:- دواخانہ رحمت گولبازار ربوہ

جسم متوازن فربہ ہوتا اور وزن بڑھ جاتا ہے

آپ یقین کریں کہ جاگتے پلز Jagley Pills کے استعمال سے کھانا خوب ہضم ہوتا اور پوری طرح جزوِ بدن بن جاتا ہے۔ اعصاب۔ دل اور دماغ میں نئی طاقت اور امنگ پیدا ہو جاتی ہے کسی بھی وجہ سے ضائع شدہ طاقت عود کر آتی ہے۔ جسم متوازن فربہ ہو جاتا اور وزن بڑھ جاتا ہے۔ کاہلی۔ سستی۔ دماغی خلجان اور یاس کی حالت دور ہو کر طبیعت ہشاش بشاش ہو جاتی ہے۔

آپ اعتماد کریں جاگتے پلز Jagley Pills انشاء اللہ بہت مفید ثابت ہونگی

قیمت پچاس گولی فی شیشی -/۵ روپے۔ (لوکل سیل شفا میڈیکل ہال ربوہ)

دواخانہ دارالامان — ربوہ

نور کاجل

دنیائے طب کی بے نظیر ایجاد!

آنکھوں کی خوبصورتی اور تندرستی کے لئے بہترین تحفہ۔ موتیا بند کے سوا آنکھوں کی جملہ امراض کا تیر بہدف علاج۔ آنکھوں کو گرد و غبار اور موسمی اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔ اس کا مسلسل استعمال بینائی تیز کرتا اور آنکھوں کو بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ بچوں عورتوں اور مردوں سب کیلئے یکساں مفید ہے۔ متعدد جڑی بوٹیوں کا سیاہ رنگ خشک جوہر ہے جو پچاس سالہ استعمال و تجربہ کے بعد پیش کیا جا رہا ہے۔ قیمت:- فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ علاوہ محصول ڈاک و پیکنگ۔

تیار کردہ:- نورشید یونانی دواخانہ۔ گولبازار ربوہ

HEAVY DUTY 10/15 Amp
PLUG & SOCKET RANGE
TAKES A HAMMERING

LIVE WIRE SERVICES BY
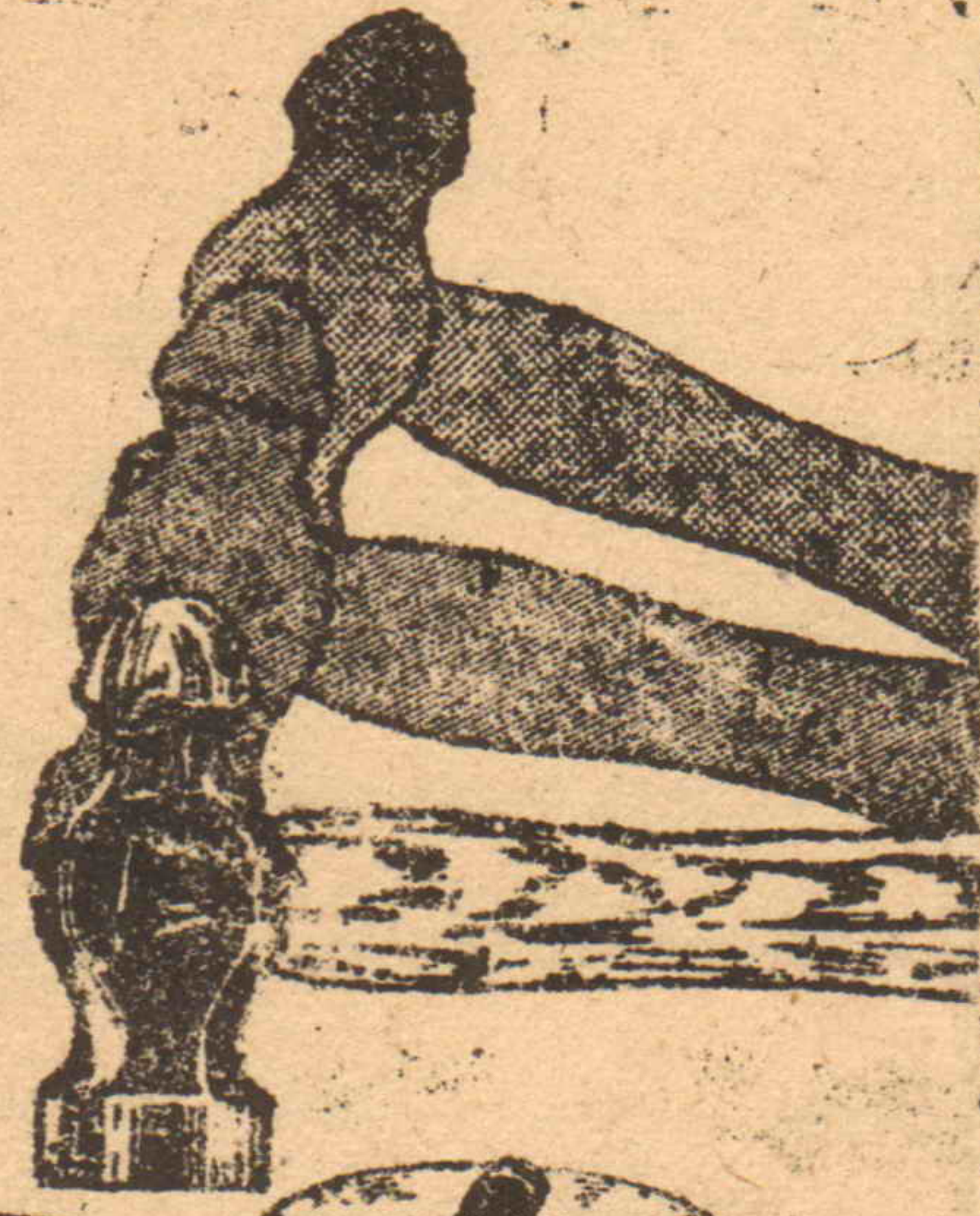
Rosette Chemical Industries
Sargodha, Pakistan

کیا آپ کا بچہ دانت نکال رہا ہے

اگر آپ کا بچہ دانت نکال رہا ہے تو اسے "بے بی ٹانک" استعمال کرائیں اور پھر دیکھیں کہ آپ کے پہلے بچوں کی نسبت یا اڑوس پڑوس کے بچوں کی نسبت آپکے اس بچہ کی صحت کتنی عمدہ اور اعلیٰ رہتی ہے سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں بچوں پر اس جدید دواء کی آزمائش سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ دودھ پینے اور دانت نکالنے والے بچوں کو (اسہال اور بدہضمی وغیرہ) بیماریوں سے محفوظ اور انکی صحت کو بحال رکھنے اور انکی بہتر اور شاندار جسمانی اور ذہنی نشو و نما کیلئے "بے بی ٹانک" سے بہتر کوئی دواء آج تک ایجاد نہیں ہوئی۔

میٹھی اور خوش ذائقہ "بے بی ٹانک" قیمت ایک ماہ کورس -/-/۳ روپے۔ پندرہ روزہ کورس -/۱۲/۱ علاوہ پیکنگ و محصول ڈاک۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

بزرگوں دوستوں اور سرپرستوں کی خدمت میں

مجھے بعض ضروری کاموں کی وجہ سے خواجہ ریسٹوران سے پانچ چھ ماہ غیر حاضر رہنا پڑا اب آپ کی خدمت کے لئے حاضر ہوا ہوں۔

خالص دیسی گھی سے تیار شدہ لذیذ کھانا۔ عمدہ مٹھائیاں۔ نفیس چائے کے لئے خواجہ ریسٹوران میں تشریف لائیں۔

شادی بیاہ اور خوشی کی دوسری تقاریب اور پارٹیوں کے لئے بھی پہلے کی طرح ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔

خاکسار خواجہ محمد عبداللہ
مالک خواجہ ریسٹوران گولبازار ربوہ

ناصرات الاحمدیہ کے لئے ابتدائی دینی معلومات کے امتحانی کورس کی کتاب راہِ ایمان ربوہ میں
احمد برادرز گولبازار ربوہ
سے حاصل کریں!

سرزمینِ قادیان کا اولین دواخانہ
اپنی مشہور عالم دواء
حب اٹھرا رجسٹرڈ
اور دیگر مجربات لے کر انشاء اللہ تعالیٰ آپکی خدمت میں
جلسہ سالانہ پر
گولبازار ربوہ میں پہنچ رہا ہے آپ اپنی ضروریات کے لئے ہر وقت تشریف لا سکتے ہیں۔
دواخانہ حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

ہومیوپیتھی سیکھئے ساڑھے سات روپیہ نو آنہ میں مصور ہومیوپیتھی -/۵ ہومیو پریکٹشنر -/۲ ہومیو گائیڈ -/۱ ۱ اور ٹیپ محرقہ جنسی امراض۔ ہومیو انجکشن کمپنی فہرست مفت طلب کریں۔
ہومیو پیتھی دھوریہ (کھاریاں) گجرات

اہلِ اسلام

کس طرح ترقی کر سکتے ہیں؟
بزبانِ اردو
کارڈ آنے پر
مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد۔ دکن

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴